

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم اما بعد

فاعوذ باللہ من الشیطن الرجیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اذا جاء اجلهم فلا يستأخرون ساعة ولا يستقدمون الخ

وقال النبی ﷺ ان للہ ما اخذ ولہ ما اعطی و کل شئ عندہ باجل مسمى فلتصبر ولتحتسب رواہ البخاری

جہاد پاکستان کی عظیم شخصیت امیر محترم مولانا فضل اللہ خراسانی رحمہ اللہ کی جدائی کا زخم ابھی تازہ ہی تھا کہ جہاد افغانستان کے سپریم کمانڈر استاذ الاستاذ مولانا جلال الدین حقانی کی جدائی کی خبر ملی انہی لہذا و انا الیہ راجعون

شیخ الحداد مولانا جلال الدین حقانی یقیناً عصر حاضر کے ایک عظیم جہادی رہبر تھے اگر آپکو زمانہ کا خالد بن ولید کے جہاد تو مرکز غلط نہ ہوگا کیونکہ حضرت شیخ قریباً چالیس سال فاتحانہ شاندار جہادی کردار کے حامل شخصیت تھے جنہوں نے اس عرصہ میں رکفری بلغار کا بڑی جوانمردی، ہمت، شجاعت کے ساتھ مقابلہ کیا

آزمائشیں اور فتوحات جو راہ جہاد کا حصہ ہیں حضرت شیخ رحمہ اللہ کو ان دونوں نعمتوں سے وافر حصہ ملا

فتوحات ایسی کہ سویت یونین کو اپنے ہاتھوں سے بکھرتے دیکھا والحمدلہ علی ذالک

اور آزمائشیں بھی خوب آئیں کہ خاندان کے دیگر افراد سمیت چار لخت جگر بھی اس مقدس راہ میں قربان کردینے

مگر یہ سب کچھ اس مرد حق کو نہ جھکا سکا نہ تھکا سکا اور اس آیت کے مصداق بنے کہ

فما وهنوا لما اصابهم فی سبیل اللہ وما ضعفوا وما استکانوا

بالآخر زمانہ میں ایک فاتح کی صورت میں جہاد اور اسی فاتح کی صورت میں اس فانی دنیا سے رخصت ہوئے

یہ دنیا دار الامتحان اور امتحان صرف ایک وقت معین تک ہی ہوا کرتا ہے امتحان کے بعد جزاء اور بدلہ ہوتا ہے

شیخ حقانی بھی ایک کامیاب جہادی زندگی گزار کر، اللہ تعالیٰ کے راستہ میں خوب تھکاوٹیں سے کر اب ان تھکاوٹوں کا انعام پانچ چلے گئے ہیں ان شاء اللہ بحسب کذاک واللہ حسیب

م غم کہ اس موقع پر تمام مجاہدین اسلام، امارت اسلامیہ اور خصوصاً حضرت مولانا سراج الدین حقانی صاحب حفظہ اللہ اور ان کے دیگر اہلخانہ سے اظہار تعزیت کرتے ہوئے صبر و تحمل کی تلقین کرتے ہیں اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک کلمات پیش کرتے ہیں کہ ان لہذا ما اخذ ولہ ما اعطی و کل شئ عندہ باجل مسمى فلتصبر ولتحتسب